تجدیدی کوششوں کا ہمدردانہ دیانت داری کے ساتھ جائزہ لیا ہے۔ فاضل مصنف کی ہر تحقیق میں فدامت کا استناد ہے اور ہر تعبیر میں جدت کی تازگی۔ یہ عجیب حکیمانہ امتزاج ہے اور ان کی فضیلت اور اسلوب بیان کا طغرائے امتیاز۔

فاضل مصنف نے سیرتوں کا یہ سیٹ، جس کی یہ کتاب ایک نہایت اہم کڑی ہے، فقہی افکار کے ارتقاء کے نقطۂ نظر سے لکھا ہے۔ اس لئے ان کا زور بیان زیادہ تر اسی موضوع پر صرف ہوا ہے۔ اس انہماک کی وجہ سے شیخ الاسلام کی حیات کے بعض ضروری گوشے نظر انداز ہو گئے۔ مولانا عطاء اللہ حنیف بھوجیانی صاحب نے ان ضروری گوشوں کی نقاب کشائی کر کے اس بے نظیر کتاب کی افادیت میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ انہوں نے یہ کام جس محنت شاقہ سے سرانجام دیا ہے اس کا اندازہ وہی شخص کر سکتا ہے جسے اس نوعیت کے کام کرنے کا اتفاق ہوا ہو۔ کتاب جس حالت میں ہمارے سامنے موجود ہے یہ محض امام ابن تیمیہ رح کی سیرت نہیں بلکہ ان کے علوم و معارف کا بیش بہا خزینہ ہے۔ فاضل مصنف نے ہر بحث کے ساتھ ساتھ صرف امام موصوف کا نقطۂ نظر پیش کرنے پر اکتفا نہیں کیا بلکہ اسلام کی بنیادی تعلیمات کو نگاہ میں رکھ کر اس پر کلام کیا ہے۔ اس لیے انکے خیالات میں بڑا سلجھاؤ نظر آتا ہے۔ یہ کتاب اس اعتبار سے کسی غالی معتقد کی مدح سرائی نہیں بلکہ ایک غیر جانبدار مبصر اور ایک فاضل مصنف اور ایک اہل دل مسلمان کا امام ابن تیمیہ کی سیرت و کردار اور ان کے افکار و نظریات کا نہایت حکیمانہ اور عالمانہ جائزہ ہے۔ کتاب کے آخر میں اشخاص و فرق اور اماکن و کتب کے نہایت مکمل اشاریے لگا دیئے گئے ہیں۔

ہم اس قابلِ قدر کتاب کی اشاعت پر مولانا عطاء اللہ حنیف صاحب کی خدمت میں ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں۔ مادہ پرستی کے اس دور میں کسی شخص کا اس صبر آزما کام کی طرف متوجہ ہونا، اس کے گہرے خلوص اور عزم پر دلالت کرتا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ اس کتاب کا مطالعہ ان لوگوں کے لیے بڑا مفید ہوگا جو اس دور میں تجدید و احیائے دین کے لیے تڑپ رکھتے ہیں۔ کتاب ۸۸۱ صفحات پر مشتمل ہے، اور قیمت ۱۲ روپے۔ کتابت اور طباعت کا معیار عمدہ۔ (باقی دیکھو صفحہ ۳۹)